۱۰۔ بادشاہ عقل و دل

ملا وجہی

پہلی بات : اُردو شاعری کے اوّلین نمونے جس طرح دکن میں پائے جاتے ہیں، اسی طرح نثر کے ابتدائی نمونے بھی دکنی اُردو ہی میں دستیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ملا وجہی کی 'سب رس' ہے۔ ملا وجہی نے یہ کتاب سلطان عبداللہ قطب شاہ کی فرمائش پر لکھی تھی۔ یہ ایک طویل تمثیلی داستان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وجہی نے یہ کتاب فارسی زبان کے شاعر فتاحی کی مثنوی 'دستور العشاق' کو سامنے رکھ کر لکھی تھی۔ قصہ کہانی کہنا اور سننا انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ اسی شوق کو پورا کرنے کے لیے اُردو میں داستانیں لکھی گئیں۔ 'سب رس' کا قصہ نہایت دلچسپ ہے اور سننے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ کتاب قدیم اُردو میں لکھی گئی ہے۔ اس کی عبارت مقفّٰی ہے۔ اس سبق کو پڑھ کر ہم قدیم اُردو سے آشنا ہوجائیں گے۔

جان پہچان : ملا وجہی قطب شاہی دور کے مشہور شاعر اور نثر نگار تھے۔ سلطان عبداللہ قطب شاہ کے دربار میں انھیں ملک الشعرا کا درجہ حاصل تھا۔ وجہی کے مقام و تاریخ پیدائش کا تاریخ کی کتابوں میں ذکر نہیں۔ اسی طرح ان کے سنۂ وفات کا بھی پتا نہیں چلتا۔ البتہ اتنا درست ہے کہ انھوں نے چار قطب شاہی بادشاہوں کا زمانہ دیکھا اور کئی کتابیں لکھیں۔ ان میں مثنوی 'قطب مشتری، تاج الحقائق، ماہِ سیما و پری رُخ' وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

ایک شہر تھا۔ اس شہر کا ناوں سیستان۔ اس سیستان کے بادشاہ کا ناوں عقل۔ دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا۔ اس کے حکم باج ذرا کیں نَیں ہلتا۔ اس کے فرمائے پر جو چلے، ہر دو جہاں میں ہوئے بھلے۔ سو اس عقل بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں، ظلِ اللہ کوں، صاحب سپاہ کوں ایک فرزند تھا کہ اس کا جوڑا دنیا میں کئیں نہ تھا۔ واصلِ کامل، عاشقِ عاقل، عالمِ عامل، ناوں اس کا دل۔ تخت و تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سمج میں فاضل۔ سو ایک دیس، اس عقل بادشاہ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا، اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا۔ سو اس کوں، اس شاہ زادے کوں، اس ماہ زادے کوں، اس متقی کوں، اس سب عِلماں کے دھنی کوں تن کے ملک کی بادشاہی دیا۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ دل بادشاہ کے ہات میں تن کا ملک آیا۔ ٹھارے ٹھار، کونچے کونچے، بازارے بازار اپنی دُراہی پھرایا۔ تن دل کا فرماں بردار، جوں نفر خدمت گار۔ جدھر دل جاتا، دل کے پچھیں تن بی آتا۔ نوے نوے قانون دھرنے لگیا۔ دل، تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگیا۔

القصہ ایک رات دل بادشاہ کمپاچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرور بلا کر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں، خوش طبعاں، لطیفہ گویاں، حاضر جواباں، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے اس وقت یکایک عین مستی میں، فراغ دستی میں، اس کمال ہستی میں، ایک قدیم ندیم، بھوت لطافت سوں، بھوت فصاحت سوں، بھوت بلاغت سوں، بات کا سر رشتہ کاڑ کر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔ ولے پڑتے وقت اس قصے کی مستی چڑی، سو آپے بی ٹک گر پڑیا۔ دل کھولیا، بات سنیا تھا سو بولیا کہ جو کُئی یو آبِ حیات کو پیوے گا، دوسرا خضر ہووے گا۔ اس جگ میں سدا جیوے گا۔ دنیا میں جیونا اُسیچ کا ہے۔ جو کُئی یو آبِ حیات پیا نَیں، تو دنیا میں عبث آیا۔ کیا لذت دیکھیا، کچھ نَیں کیا۔ عبث جیا۔ جس کے دل میں یو نَیں طمع، کیا جیونا اس کا، کس جیونے میں جمع۔

جس کے آب حیات سوں تر ہوئیں گے لب، حیران ہووے گا، تماشا دیکھے گا عجب عجب۔ اس آبِ حیات کی بات کا اثر بھوت وھاں سوں دل بادشاہ کے سر چڑیا۔ دل بادشاہ اس آبِ حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا، بیتاب ہو پڑیا۔ دل بھوتچ طالب ہوا۔ اشتیاق غالب ہوا۔ بات سنتے اس حال کوانپڑیا، عاشق تھا بچارا بیگیچ سنپڑیا۔

القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔ دل پر کام مشکل ہوا۔ شہر سب حیران، گھر گھر لوگاں پریشان۔ جتے جتّا دوڑے، سرگرداں ہوکر سب سر پھوڑے۔ پیشوا، دبیر، امیر، وزیر، کُئی کر نَیں سکے اس کی تدبیر۔ ویسے میں دل بادشاہ کوں، خصوص ایک جاسوس تھا، اس کا ناوں نظر۔ سب ٹھاوں اس کا گزر۔ سب جگہ کی معلوم اسے خبر۔ کُئی نہ جاسکے وھاں جاوے۔ کُئی نَیں خبر لیا تا سو خبر لیاوے۔ سو وو نظر جاسوس دل بادشاہ کے حضور آ کر، تسلیم کر بولیا کہ اے دل بادشاہ، عالم پناہ! مجھے رخصت دے۔ اس کام کوں میں جاؤں گا۔ جدھر کدھر ڈھونڈ کرتوں منگتا سو آب حیات کی خبر میں لیاوں گا۔ بارے دل بادشاہ نظر کی یو بات سنیا تو خوش ہوا۔ نظر جاسوس کوں شاباش، شاباش کہیا۔ گلے لگایا، خدا کی درگاہ اُمیدوار ہوکر رضا دیا کہ تو جا، یو خوش خبر لے کر بیگ آ۔ تاخیر نکو کر، اس کام کو تقصیر نکو کر۔ مبارک ہے، جاگے تیرے نصیب کہ نصرٌ من اللہ وَ فتحٌ قریب۔

معانی واشارات

ناوں	-	نام	سرفراز کرنا	-	عزّت بڑھانا
تے	-	سے	ٹھارے ٹھار	-	جگہ جگہ
باج	-	بغیر	کونچے کونچے	-	کوچے کوچے، گلی گلی
کیں	-	بھی	دُراہی پھرانا	-	حکومت کا اعلان کرنا
نیں	-	نہیں	نفر	-	نوکر، ملازم
ہَلتا	-	ہِلتا، قدیم تلفظ زبر کے ساتھ ہے۔	پچھیں	-	پیچھے
ظلِ اللہ	-	اللہ کا سایہ۔ بادشاہ کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والا فقرہ	بی	-	بھی
			نوے نوے	-	نئے نئے
صاحب سپاہ	-	فوج کا مالک	کمباچ، طنبور، قانون، عود	}	موسیقی کے سازوں کے نام
کئیں	-	کہیں			
واصلِ کامل	-	اللہ کی یاد میں محو رہنے والا	مطرباں خوش سرور	-	اچھی آواز میں گانے والے
عالمِ عامل	-	اپنے علم پر عمل کرنے والا عالم	ارکانِ دولت	-	درباری
فائق	-	ممتاز، برتر	ندیم	-	دوست
سج	-	سجھ	طبعاں	-	طبع کی جمع، طبیعت
دیس	-	دن	گل رویاں	-	پھول جیسے، مراد خوبصورت چہرے والے
حقیقت آگاہ	-	سچائی کو جاننے والا	خوش خویاں	-	اچھی عادت والے
اپس کوں	-	خود کو	عین مستی میں	-	نشے کی حالت میں
عِلماں کا دھنی	-	بہت سے علوم کا ماہر	فراغ دستی	-	چھیڑ چھاڑ، دراز دستی

کمال ہستی	-	مراد انتہا
بھوت	-	بہت (بروزن روگ)
سوں	-	سے
فصاحت	-	اچھی زبان کا استعمال
بلاغت	-	کم سے کم الفاظ میں اپنا مطلب بیان کرنا
سررشتہ	-	تعلق
کاڑکر	-	نکال کر
پڑیا	-	پڑھا
ٹک	-	ذرا
کُئی	-	کوئی
یو	-	اس، یہ
جیونا	-	جینا
اُسیچ کا	-	اُسی کا
دیکھیا	-	دیکھا
بھوتچ	-	بہت زیادہ

انپڑیا	-	آ پہنچا
بیگیچ	-	بہت جلد
سنپڑیا	-	پکڑا گیا
جتّے	-	مراد جتنے لوگ
جتّا	-	جتنا
خصوص	-	خاص
ٹھاوں	-	جگہ
بارے	-	آخرکار
رضا	-	اجازت
بیگ آ	-	جلدی آ
تاخیر	-	دیر
نکوکر	-	مت کر
تقصیر	-	بھول چوک، قصور
نصرٌ من اللہ و فتحٌ قریب	}	اللہ کی مدد ہو تو فتح قریب ہوتی ہے۔

مشقی سرگرمیاں

٭ سبق کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

ا۔ بادشاہ کا نام لکھیے۔

۲۔ بادشاہ کے لیے استعمال کیے گئے صفاتی ناموں میں سے دو نام تحریر کیجیے۔

۳۔ شہزادے کو جس ملک کی بادشاہت ملی اُس کا نام تحریر کیجیے۔

۴۔ آبِ حیات کی خاصیت سے متعلق جملے نقل کیجیے۔

۵۔ بادشاہ کے جاسوس کی خوبیوں کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

۶۔ بادشاہ کے جاسوس کا نام لکھیے۔

۷۔ آبِ حیات کی تلاش میں جانے والے کا نام لکھیے۔

۸۔ آبِ حیات کا قصہ پڑھنے والے کے بارے میں لکھیے۔

۹۔ 'نصر من اللہ و فتح قریب' اس آیت کی سورت کا نام تحریر کیجیے۔

٭ شہزادے کا نام اور صفاتی نام سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔

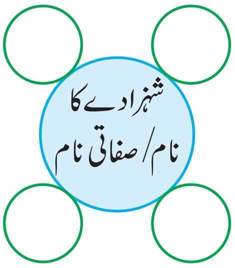

٭ سبق کا جو حصہ آپ کو پسند آیا، اُسے نقل کیجیے۔

٭ ذیل کے الفاظ کا املا آج کے املے کے مطابق لکھیے۔

کُئی نئیں لیاوے کوں دیکھیا سچ

ناوں یو انپڑیا سوں پچھیں اسیچ کا

٭ ذیل کے ہم معنی الفاظ سبق سے تلاش کرکے لکھیے۔

ا۔ خدا کا سایہ	۲۔ منفرد	۳۔ پڑھا
۴۔ دوست	۵۔ لالچ	۶۔ منشی
۷۔ رہبر/رہنما	۸۔ غلطی/کوتاہی	۹۔ خوش کلامی

* داستان کی مدد سے خاکہ مکمل کیجیے۔

دل بادشاہ کی مجلس کے آلاتِ موسیقی

* داستان سے مقفّٰی جملے تلاش کرکے لکھیے۔

* 'آبِ حیات' سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

جو کئی یو آبِ حیات کو پیوے گا ← [   ] ہووے گا۔

↓ [   ] جیوے گا۔

↓ [   ] اسچ کا ہے۔

آبِ حیات سوں تر ہوئیں گے لب [   ] ہووے گا۔

↓ [   ] عجب عجب

* دیے ہوئے اقتباس کو موجودہ مروّج اِملے کے مطابق لکھیے۔

القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔ دل پر کام مشکل ہوا۔ شہر سب حیران، گھر گھر لوگاں پریشان۔ جتے جتّا دوڑے، سرگرداں ہوکر سب سر پھوڑے۔ پیشوا، دبیر، امیر، وزیر، کُئی کر نیں سکے اس کی تدبیر۔ ویسے میں دل بادشاہ کوں، خصوص ایک جاسوس تھا، اس کا ناوں نظر۔ سب ٹھاوں اس کا گزر۔ سب جگہ کی معلوم اسے خبر۔ کُئی نہ جاسکے وہاں جاوے۔ کُئی نیں خبر لیا تا سو خبر لیاوے۔

اخباری اشتہارات

سب ایڈیٹرز کی فوری ضرورت ہے

☆ آپ کو سب سے پہلے خبر جاننے کا شوق ہے۔
☆ جو دیکھا، جو سوچا اسے دوسروں تک پہنچانے کیلئے بے تاب رہتے ہیں۔
☆ کتابیں، اخبار باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔
☆ اپنی تحریر کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ بنانے کی دھن سوار رہتی ہے۔

تعلیمی قابلیت اور صلاحیتیں:

☆ ایم اے اردو، انگریزی، ماس کمیونی کیشن، اکنامکس اور 3 سالہ صحافتی تجربے کو ترجیح دی جائے گی۔
☆ گریجویٹ 5 سالہ تجربے کے ساتھ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
☆ انگریزی سے اردو میں ترجمے کی خصوصی مہارت۔
☆ کمپیوٹر پر کمپوزنگ/ ان پیج۔
☆ 24 گھنٹے میں کسی بھی شفٹ میں کام کرنے پر آمادگی۔

فالج ولقوہ

کا کامیاب علاج (مرد و خواتین) 16 سالہ تجربہ
بسم اللہ کلینک: ٹامپلی www.unanibismillah.com
ڈاکٹر سید عبدالرحمٰن یم ڈی (یونانی)
ڈاکٹر ساجدہ سلطانہ یم ڈی (یونانی)

اضافی معلومات

قطب شاہی

علاء الدین خلجی اور محمد تغلق کے دورِ حکومت میں بھارت کے جنوبی حصے کو دہلی سلطنت سے جوڑنے کی کوششیں ہونے لگی تھیں اور دہلی کے سلاطین اس میں کامیاب بھی ہوئے۔ دہلی سے یہ علاقہ بہت دور ہونے کی وجہ سے سلاطینِ دہلی نے وہاں اپنے صوبے دار مقرر کیے تھے۔ وہ اپنے سپاہی ان علاقوں میں بھیجا کرتے تھے۔ تغلق حکومت میں ایسا ہی ایک فوجی سردار علاء الدین حسن (گنگو) جب دکن پہنچا تو اس نے اپنی خود مختاری کا اعلان کردیا اور دکن میں بہمنی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ سلطنت آگے چل کر پانچ صوبوں میں بٹ گئی اور ہر صوبے کا علیٰحدہ خود مختار بادشاہ ہوا۔ ان میں : (۱) عادل شاہی - بیجاپور (۲) قطب شاہی - گولکنڈہ (۳) نظام شاہی - احمد نگر (۴) عماد شاہی - برار (۵) بَرید شاہی - بیدر کی حکومتیں تشکیل پائیں۔ ان پانچوں سلطنتوں کے اکثر بادشاہ بڑے ادب نواز رہے ہیں بلکہ بعض بادشاہ خود اچھے شاعر اور موسیقی کے ماہر بھی تھے اور اپنے دربار میں فنکاروں کو بلند عہدے دیا کرتے تھے مثلاً گولکنڈہ کے بادشاہ عبداللہ قطب شاہ کے دربار میں ملا وجہی اور بیجاپور کے ابراہیم عادل شاہ ثانی کے دربار میں نصرتی 'ملک الشعرا' کہلاتے تھے۔